ماڈیول نمبر 2 — سبق نمبر 10: عقل کے دشمن

سبق نمبر	سبق کا نام	زبان کی مہارتیں: سننا/ بولنا	پڑھنا	لکھنا	اصناف/ قواعد/ صنائع بدائع/ اسلوب	زندگی کی مہارتیں سرگرمیاں/ عملی کام
10	عقل کے دشمن (پنج تنتر کی کہانی)	نئے الفاظ کا اپنی گفتگو میں استعمال	نثر (کہانی)	متن کی تفہیم کے بعد سوالات کے جوابات	• پنج تنتر کی کہانیاں • ضمیر	• کہانی سنانا

پنج تنتر کی کہانیوں کے بارے میں

- ''کہانی'' کے معنی ہیں ''کہنا''۔ کہانی اپنی بات دوسروں تک پہنچانے اور اخلاقی قدریں سکھانے کا موثر ذریعہ ہے۔ اس میں کرداروں کا آپس میں تال میل ہوتا ہے اور واقعات کا تسلسل قائم رہتا ہے۔
- ابتدائی زمانے میں جب تحریر کا رواج نہیں ہوا تھا، اس وقت کہانیاں، سننے سنانے سے ہی تعلق رکھتی تھیں۔ ان کہانیوں کا کوئی ایک مصنف نہیں ہوتا تھا۔ ایسی کہانیاں سینہ بہ سینہ لوگوں تک منتقل ہوتی رہیں۔ جاتک اور پنج تنتر کی کہانیاں اس کی بہترین مثالیں ہیں۔ پنج تنتر کہانیوں کا ایک ایسا دلچسپ مجموعہ ہے جس کا ترجمہ دنیا کی بیشتر زبانوں میں ہو چکا ہے۔

کہانی کا خلاصہ

- یہ دوستی کی کہانی ہے جس میں عقل کی اہمیت پر زور دیا گیا ہے۔ چار برہمن دوستوں کو یہ محسوس ہوا کہ ان کے پڑھے لکھے ہونے کے باوجود اپنے گاؤں میں ان کی کوئی قدر نہیں اور نہ ہی کوئی فائدہ ہے۔ لہٰذا ہمیں گاؤں سے باہر کسی ایسے بادشاہ کی ریاست میں جانا چاہیے جہاں اس بادشاہ کے دربار میں ان کی عزت کی جائے اور ان کا علم دوسروں کے لیے فائدے مند ہو۔ بات چیت کے دوران ایک نے یہ کہا کہ چاروں میں ایک جاہل ہے اور اسے لے جانا بے کار ہے۔ لیکن بچپن کا ساتھی ہونے اور آپسی محبت کی وجہ سے اسے بھی ساتھ لے لیا اور یہ طے پایا کہ جو بھی آمدنی ہوگی، اسے آپس میں بانٹ لیں گے۔
- راستے میں ایک مردہ شیر کو پڑھے لکھے ساتھیوں نے زندہ کیا، لیکن اَن پڑھ مگر عقل مند دوست شیر کے زندہ ہونے سے پہلے ہی پیڑ پر چڑھ گیا۔ شیر زندہ ہوتے ہی تینوں پڑھے لکھے دوستوں کو کھا گیا۔ اَن پڑھ دوست اپنے گھر چلا گیا۔
- عقل مند ہونے کے لیے پڑھا لکھا ہونا ضروری نہیں۔

سمجھنے کی باتیں

- اس کہانی میں عقل کی اہمیت پر توجہ دی گئی ہے۔
- سارا علم اور وِدّیا اس وقت تک بے کار ہے، جب تک آدمی اپنے کیے گئے کام کا انجام سوچنے کے لائق نہ ہو۔
- زندگی میں علم کے ساتھ ہنر اور عقل مند ہونا بھی ضروری ہے۔

خاص باتیں

- کہانی کا اندازِ بیان عام فہم اور سہل ہے۔
- جملے چھوٹے ہیں اور آسان الفاظ کا استعمال کیا گیا ہے۔
- عام بول چال کی سادہ زبان استعمال کی گئی ہے۔

غور کرنے کی باتیں

- کہانی میں ایک لفظِ ودوان آیا ہے۔جس کے معنی ہیں ’’عالم‘‘۔ یہ ہندی زبان کا لفظ ہے۔ عام طور پر پڑھے لکھے لوگوں کے لیے یہ لفظ استعمال کیا جاتا ہے۔
- میں، ہم، ہمارا، تم، تو، تمھیں، تمھارا، مجھ، کو ’’ضمیر‘‘ ہیں۔ ضمیر ایسے لفظ کو کہتے ہیں جو اسم کی جگہ استعمال ہوتا ہے۔

اپنی جانچ آپ کیجیے:

1۔ متن پر مبنی سوال

صحیح جواب کے سامنے ’’ ✓ ‘‘ کا نشان لگائیے۔

(a) چاروں دوست اَن پڑھ تھے

(b) راجہ کے دربار میں بغیر وڈّیا اسے کچھ نہیں ملے گا

(c) چوتھا دوست درخت سے اتر کر اپنے گھر کی طرف چل دیا

(d) شیر کو دیکھ کر چاروں بھاگ گئے۔

2۔ مختصر جواب والا سوال

- پڑھے لکھے ساتھیوں نے شیر کو زندہ کرنے کا عمل شروع کیا تو اَن پڑھ دوست نے کیا کیا؟

3۔ طویل جواب والا سوال

- کہانی سے ہمیں کیا نصیحت ملتی ہے؟